روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
جلد 46-81 نمبر 190 | جمعرات 6 ربیع الثانی- 1417ھ 22 ظہور 1375 ہش 22 اگست 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ 1996ء

67 ممالک کے 13 ہزار سے زائد افراد کی شمولیت

لندن: جماعت احمدیہ برطانیہ کے 31 ویں جلسہ سالانہ منعقدہ 26' 27 اور 28- جولائی 1996ء بمقام اسلام آباد ٹلفورڈ (برطانیہ) میں اکناف عالم سے 67 ممالک کے 13 ہزار سے زائد فدائیان احمدیت نے شرکت کی- جن میں عرب افریقہ مشرق بعید امریکہ ایشیا اور یورپ کے ممالک کے مندوبین شامل تھے- افریقہ کے بعض ممالک کے بڑے بڑے چیفس اور بعض ممبرز آف پارلیمنٹ بھی شریک جلسہ تھے- جلسہ سالانہ کی تمام کارروائی احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کی وساطت سے دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ کی گئی-

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے خطابات کے علاوہ عالمی شوریٰ اور عالمی بیعت کی تقریبات اور اردو اور انگریزی میں مجالس عرفان منعقد ہوئیں-

عالمی بیعت کے ذریعے امسال 96 ممالک کی 182 قوموں کے 16 لاکھ سے زائد افراد نے احمدیت میں شمولیت اختیار کی- جلسہ کا آغاز آخر شب کی عبادت سے ہوتا رہا-

جلسہ کے ایام میں کئی معزز --- مہمانان کرام بھی تشریف لاتے رہے اور جلسہ کے تمام انتظامات کو دیکھ کر جو رضاکارانہ طور پر ہوتے ہیں' حیرت اور خوشی کا اظہار کرتے رہے- اور افراد جماعت کے نظم وضبط اور خدمت کے جذبہ کو خراج تحسین پیش کیا-

(ماخوذ از الفضل انٹرنیشنل 9- اگست 1996ء)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اب تم خود سوچ لو کہ کتنے لوگ ہیں جو دینداری سے زندگی بسر کر رہے اور دین کو دنیا پر مقدم کر رہے ہیں- تم خود کسی بڑے شہر مثلاً کلکتہ' دہلی' پشاور اور لاہور' امرتسر وغیرہ کے چوک میں کھڑے ہو کر دیکھ لو- ہزاروں لاکھوں لوگ اِدھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر دوڑتے پھرتے ہیں- مگر ان کی یہ سب دوڑ دھوپ محض دنیا کے لئے ہوتی ہے- آپ کو بہت تھوڑے ایسے ملیں گے جو دین کے کام میں ایسی گرمی سے مشغول ہوں- بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جو دنیا کی خاطر بڑے بڑے مصائب کا مقابلہ کرتے ہیں مگر دین میں نہایت بودے پائے جاتے ہیں- ایک ذرا سے ابتلاء پر جھوٹ جیسی نجاست کو کھانے سے بھی دریغ نہیں کرتے اور اپنی نفسانی خواہشوں کو پورا کرنے کے لئے کن کن حیلوں سے کام لیتے ہیں کہ گویا خدا ہی نہیں-

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 405)

یاد رکھیں دینی امور میں پنشن نہیں ملا کرتی

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اس وقت میں احباب لاہور کو اس طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ دینی امور میں پنشن نہیں ملا کرتی- یعنی یہ نہیں کہ ایک وقت تک کام کر کے پھر کام کرنے کی ضرورت نہ رہے- مگر میں نے بہت لوگوں کو دیکھا ہے- ایک وقت تک کام کرتے رہتے ہیں- اور پھر ان میں سستی آجاتی ہے- ایسے لوگوں سے میں یہ کہہ کر بری الذمہ ہوتا ہوں کہ دینی کاموں میں کوئی پنشن نہیں- موت تک تو جہاں نہیں- اور پھر کلام الٰہی سے معلوم ہوتا ہے- کہ اصل دار العمل دوسرا جہان ہی ہے- خدا تعالیٰ فرماتا ہے (-) ہم نے انسان کو اپنا غلام بننے کے لئے پیدا کیا ہے- اب بتاؤ کیا کبھی غلام کو بھی پنشن ملی ہے- پنشن نوکر کے لئے ہوتی ہے- غلام کے لئے نہیں ہوتی- غلامی موت سے ہی ختم ہوتی ہے- لیکن کیا کوئی یہ چاہتا ہے کہ مر جاؤں- اگر یہ نہیں چاہتا تو پھر اس کا کام کس طرح ختم ہو سکتا ہے-

پس میں دوستوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ سستیوں کو چھوڑ دیں- اور اصلاح پیدا کریں میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے- چونکہ لاہور کی جماعت کے مہمان ہونے کی وجہ سے اس کا ہم پر خاص حق ہے- اس لئے اس کے لئے خاص طور پر دعا کرتا ہوں- پھر باہر کے احباب جو اخلاص سے یہاں آئے ہیں- اور اپنا کام چھوڑ کر یہاں آئے ہیں- ان کے لئے بھی دعا کرتا ہوں- اور پھر سب جماعت کے لئے دعا کرتا ہوں کہ جو تعلیم خدا تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ کے ذریعہ دی ہے اس کو صحیح طور پر جذب کریں- تا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں- اس کی محبت کا جامہ پہن لیں- اس کی رضا کی گھڑیاں میسر ہوں- اس دنیا کی زندگی بھی خدا کے لئے ہو- اور پھر جو زندگی ہو وہ بھی خدا کے لئے ہو-

(از خطبہ 3- اپریل 1926ء)

حضرت صاحب کے ارشادات

○ واقفین نو کو نظام جماعت کی اطاعت کی بچپن سے عادت ڈالنا بہت ضروری ہے-

○ واقفین نو کو اطفال الاحمدیہ سے وابستہ کرنا' ناصرات سے وابستہ کرنا' خدام الاحمدیہ سے وابستہ کرنا بھی بہت ضروری ہے-

سانحہ ارتحال

○ مکرم ناظر صاحب امور عامہ ربوہ تحریر فرماتے ہیں کہ نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ محترمہ عالم خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب ساکن چک 15 D.B ضلع میانوالی حال ربوہ والدہ محترم قمر احمد و مشتاق احمد اسیران راہ مولا میانوالی مورخہ 96-8-12 کو وفات پا گئی ہیں- موصوفہ کے دو اور عزیز مکرم چوہدری ریاض احمد نمبردار چک نمبر 15 D.B اور مکرم بشارت احمد صاحب بھی ان کے بیٹوں کے ساتھ عرصہ پونے تین سال سے میانوالی جیل میں ہیں-

موصوفہ کا جنازہ اسی دن بعد مغرب بیت المبارک میں ادا کیا گیا اور قطعہ نمبر1 میں تدفین ہوئی احباب سے موصوفہ کے بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے- اور خصوصاً ان کے بیٹوں او عزیزوں جو قید میں رہنے کی وجہ سے جنازہ میں بھی شامل نہیں ہو سکے کے اطمینان قلب اور سکینت کے لئے دعا کی درخواست ہے- اللہ تعالیٰ انہیں یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور توفیق دے اور اپنے فضلوں سے نوازے-

ہماری جماعت کو چاہئے کہ راتوں کو رو رو کر دعائیں کریں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
بمقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ

قیمت 2 روپے 50 پیسے

22- ظہور 1375 ھش 22 - اگست 1996ء

حفاظت - خدا کی پناہ میں

ڈکیتیاں۔ قتل اور بموں کے دھماکے اتنے عام ہو رہے ہیں کہ اب کوئی شخص بھی کسی جگہ پر بھی اپنے آپ کو محفوظ نہیں سمجھتا۔ اور یہ لوگ جو اس قسم کی کارروائیاں کرتے ہیں عام طور پر پکڑے بھی نہیں جاتے۔ کہا جاتا ہے کہ حکومت کو ایسی پالیسیاں اختیار کرنی چاہئیں کہ یہ واقعات پیش نہ آئیں لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ چونکہ کسی انسان کے متعلق بھی نہیں کہا جا سکتا کہ وہ کیا کرے گا اور کس بات سے باز رہے گا اس لئے ایسی کارروائیوں کو مکمل طور پر روکنا نہ صرف آسان نہیں بلکہ ممکن بھی نہیں۔ کوئی بھی شخص کسی وقت کیسی بھی کارروائی کر سکتا ہے البتہ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت سر توڑ کوشش کرے کہ ایسی کارروائیاں کرنے والے پکڑے جائیں۔ سارے کے سارے نہیں تو زیادہ سے زیادہ پکڑے جائیں تاکہ لوگوں کو اس بات کی تسلی ہو کہ اگر کوئی جرم کرے گا تو سزا بھگتے گا۔ جرم کرنے سے روکنا تو بہت مشکل ہے۔ جب سے انسان اس دنیا میں آیا ہے جرم کئے جاتے رہے ہیں اور جب تک اس دنیا میں رہے گا جرم کئے جاتے رہیں گے۔ مجرم ماں کے پیٹ سے مجرم پیدا نہیں ہوتا۔ انسان اس دنیا میں آتا ہے تو بالکل صاف ستھرا ہوتا ہے لیکن یہاں اس کی ناجائز ضروریات اور مختلف قسم کے لوگوں سے تعلقات' اور اس کے مختلف مفادات' اسے کچھ کا کچھ بنا دیتے ہیں۔ کبھی وہ خود جرم کرتا ہے کبھی وہ دوسروں سے جرم کرواتا ہے۔ اور جو لوگ دوسروں سے جرم کرواتے ہیں ان کے متعلق بعض دفعہ خیال بھی نہیں کیا جا سکتا کہ ان کے ارادے مجرمانہ ہو سکتے ہیں۔

پس یہ بات کہ جرم کو کلی طور پر روک دیا جائے ممکن نہیں ہے۔ لیکن اس کے ناممکن ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ ایسا کرنے کی کوشش بھی نہ کی جائے۔ کم از کم جرم کو کم تو کیا جا سکتا ہے۔ اور جرم کو کم کرنا ہی انسانی استعداد میں ہے۔ ہر شخص اپنے آپ کو غیر محفوظ اس لئے محسوس کرتا ہے کہ نہیں جانتا کہ اس کے ساتھ بیٹھنے والا یا اس کے ساتھ چلنے والا یا اس کے قریب آنے والا شخص کیا نیت رکھتا ہے اور کیا کچھ کر سکتا ہے۔ پھر ایسے واقعات بھی پیش آتے ہیں کہ جہاں بظاہر جرم کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہوتی ایک دوسرے کی مخالفت میں تو جرم سرزد ہو ہی جاتے ہیں لیکن جہاں کوئی وجہ نظر نہ آئے وہاں انسان حیران رہ جاتا ہے۔ اس کا نام دہشت گردی رکھ کر مطمئن ہو جاتا ہے کہ یہ کام کسی خاص شخص سے نفرت یا مخالفت کے لئے نہیں کیا گیا بلکہ عوام الناس کو ہراساں کرنے کے لئے کیا گیا ہے اور یہ دہشت گردی ہے۔

ان واقعات سے جیسا کہ ہم نے کہا ہے ظاہرہ طور پر بچنا تو انتہائی مشکل ہے۔ لیکن اگر انسان خدا تعالیٰ کے آستانہ پر گرا رہے اور اسی سے اپنی حفاظت چاہے تو اس کا کوئی کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ سے اپنے دوستوں کی' اپنے معاشرہ کی' اپنے ملک کی' بلکہ ساری دنیا کی حفاظت کے لئے دعا کرتے رہنا چاہئے' خدا تعالیٰ کو ہر قدرت حاصل ہے۔ وہ ہر حال میں انسان کو حفاظت عطا کر سکتا ہے۔ ایسے حال میں بھی جبکہ لوگ سمجھتے ہوں کہ حفاظت کا کوئی ذریعہ موجود ہی نہیں ہے لیکن خدا تعالیٰ تو ایسا کر سکتا ہے۔ پس ان حالات میں کہ انسان اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھ رہا ہے اس بات کی پہلے سے زیادہ ضرورت ہے کہ ہم اپنے آپ کو خدا ہی کے آستانے پر گرائے رکھیں اور اسی سے مدد چاہیں اور اس کی حفاظت میں آجائیں۔ اگر ایسا ہو تو یقیناً اپنے آپ کو محفوظ سمجھا جا سکتا ہے اور محفوظ رہا بھی جا سکتا ہے۔ اس بات کی توفیق بھی خدا تعالیٰ ہی سے مانگنی چاہئے کہ ہم اس کے آستانے پر گرے رہیں ہم اس سے دعا کریں اور ہماری دعا قبولیت کا درجہ پا جائے۔

جو مجھے کہنا ہے لازم' وہ تو کہنے دو مجھے
شدّتِ اظہار کا دکھ درد سہنے دو مجھے
ہاتھ سے مجھ کو پکڑ کر تم کہاں لے جاؤ گے
میں ہوں جس دنیا میں' اس دنیا میں رہنے دو مجھے

ابو الاقبال

○

آج پھر سود و زیاں آپ کا معیار ہوا
آج پھر مجھ پہ مرا ذوقِ نظر' بار ہوا

آج پھر رونقِ کاشانۂ دل لُٹ سی گئی
آج پھر شوقِ' ملامت کا سزاوار ہوا

آج پھر باغِ بہاری نے نمک چھڑکا ہے
آج پھر میں تری رحمت کا طلبگار ہوا

آج پھر خون کے دھبوں سے چمکتے ہیں لباس
آج پھر شہر میں شائد جشنِ دار ہوا

آج پھر یوسفِ معصوم کو بِکتے دیکھا
آج پھر حُسن کا سودا سرِ بازار ہوا

آج پھر ذہن کے الجھاؤ الجھتے ہی گئے
آج پھر میرا ضمیر اور نگوں سار ہوا

آج پھر کہہ نہ سکا میں سرِ منبر کوئی بات
آج پھر دل کو ترے جبر کا اقرار ہوا

آج پھر شرحِ غمِ دل کی تمنا ہے نسیم
آج پھر ملنا مرے واسطے دشوار ہوا

نسیم سیفی
2-3-72

چندہ تحریک جدید جلد از جلد ادا کرنا کیوں ضروری ہے

○ "نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ چھوڑا جائے جو لوگ ملازمت میں ایک دن پہلے شامل ہوتے ہیں وہ ساری عمر سینئر رہتے ہیں۔ اسی طرح یہ سمجھ لو کہ خدا کے انعام پہلے اس پر ہوں گے جو پہلے شامل ہوتا ہے۔"
(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)
گویا جلد ادائیگی آپ کو روحانی طور پر ایک اعلیٰ مقام پہنچانے کا موجب ہوتی ہے پھر اس میں تاخیر کیوں روا رکھی جائے۔
(ایڈیشنل وکیل المال تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 93

مرکری، مرک سال، کروٹے لیس

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس میں مورخہ 4۔ جولائی 1995ء کو فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

(ہومیو پیتھک کلاس نمبر93)

لندن: 4 جولائی 1995ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھک کلاس میں فرمایا:

مرکری کل ہم یہ بات کر رہے تھے کہ مرکری میں آنکھ کے ساتھ ایک تعلق ہے اور روزمرہ کی جو آنکھ دکھنے کی بیماریاں سامنے آتی ہیں خواہ اس کا ڈاکٹری نام کوئی بھی ہو مرکری کے ساتھ اس کا بہت تعلق ہے اور مرک سال 30 پوٹنسی میں عموماً مفید رہتی ہے۔ اس کے ساتھ فوٹوفوبیا Phototobia بھی بہت پایا جاتا ہے یعنی روشنی سے Sensitivity اور نفرت۔ کارنیا Cornea کی انفلے میشن inflammation بھی پائی جاتی ہے۔ ڈلکامارا اور یہ دونوں اس بات میں ملتے ہیں کہ ڈلکامارا کا نزلہ بھی آنکھ پر گرتا ہے اور اس کا نزلہ بھی بسا اوقات آنکھ پر گرتا ہے یوفریزیا کا بھی آنکھ پر گرتا ہے لیکن اس کی شکل مختلف ہے۔ یوفریزیا میں جو پانی بہتا ہے وہ بڑا Crusive ہے اور وہ سرخی پیدا کر دیتا ہے اور Overall آنکھ کی دکھن اس طرح نظر نہیں آتی بلکہ نزلہ جب تک جاری رہے آنکھ میں بڑی سرخی Voilence یعنی غیر معمولی جوش دکھائی دیتا ہے اور جب وہ مریض رات کو سوتا ہے تو وہی نزلہ پیچھے گر کے اس کو سونے کے کوئی آدھ پون گھنٹے کے بعد کھانسی پیدا کر دیتا ہے۔ تبھی ایسے مریض کی کھانسی رات کو سونے کے کچھ عرصہ بعد ہوتی ہے۔ اگر پہلے ایسا نزلہ ہوا ہو جو آنکھ کو سرخ کر چکا ہو تو پھر اس کا علاج یوفریزیا ہی ہے۔ دوسری کسی دوا سے وہ کھانسی درست نہیں ہوگی لیکن مرکری اور ڈلکامارا بھی آنکھ پر اثر دکھاتے ہیں مگر عمومی طور پر پیپ بننا اور سوجنا آنکھ کا اور غیر معمولی Sensitivity to light یہ ساری چیزیں دونوں میں مشترک ہیں اور ڈلکامارا کی ایک خاص پہچان یہ بھی ہے کہ نمی کو بہت زیادہ محسوس کرتا ہے یعنی ڈلکامارا کا مریض مراد ہے۔ جب ہم ہومیو پیتھی میں یہ کہتے ہیں کہ ڈلکامارا کا محسوس کرتا ہے تو مراد یہی ہوتی ہے کہ وہ مریض جس کو ڈلکامارا کی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ نمی کو زیادہ محسوس کرتا ہے اور نمی میں اس کی تکلیفیں بڑھتی ہیں۔

کورس کے متعلق میں وارننگ دے چکا ہوں کہ یہ فوری طور پر ٹھیک کر دے تو اس سے مطمئن نہیں ہونا چاہئے دوبارہ پھر آجاتی ہے اور اس کی بجائے کالی آئیوڈائیڈ پھر مستقل اثر دکھانے میں بہتر ہے۔

فسچولا فس چولا Fistula کی دوائی ہے۔ فس چولا کی تعریف یہ ہے کہ وہ زخم جو آر پار سوراخ کر دے۔ یہ پھر بہترین تعریف ہے۔ یہ زخم منہ میں بھی ہو جاتے ہیں مختلف جگہوں پر اور ان میں مرکری کا مزاج پایا جاتا ہے اور سفلس کا مزاج بھی پایا جاتا ہے۔ سفلس کے بعض زخم تو ہڈی کے آر پار بھی نکل جاتے ہیں اور اس کو کھا کر کھوکھلا کر دیتے ہیں۔ پھر وہ ہڈیاں بیٹھ جاتی ہیں۔ فسچولہ پیدا کرنے والی ان کو ہومیو پیتھی Cure کرنے والی دواؤں میں سلیشیا ہے کلکیریا فلور ہے۔

گلے کی خرابی اس کے گلے کی خرابی میں جو ٹانسلز Tonsils ہیں ان میں انفلے میشن Inflammation ہوتی ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ اس میں Pus فارمیشن Pus Formation جلدی ہوتی ہے۔ فائیٹولاکا میں بھی Pus فارمیشن پائی جاتی ہے اس میں Spots کے اوپر گلینڈ Gland زیادہ پھولا ہوا ہوتا ہے اور باقی سطح Voilent یعنی سرخی مائل ہوتی ہے اور بیچ میں جگہ جگہ جیسے پنکچر کیا ہو اس طرح پس کے سپاٹ بن جاتے ہیں۔ اور ایک اور دوا بھی ہے جس میں پس فارمیشن Pus Formation پائی جاتی ہے وہ ہے بپٹیشیا۔ بپٹیشیا میں بھی Decay اور پس کی فارمیشن جلدی ہوتی ہے مگر اس کی پہچان یہ ہے کہ اس میں درد نہیں پائی جاتی۔ تو جب دیکھنے میں بہت ہی خطرناک صورت دکھائی دے اور مریض درد کی کوئی شکایت نہ کرے تو بلاشبہ اس میں بپٹیشیا کام آئے گی اور جتنے کیسز میں میں نے بپٹیشیا کا علامتوں کے مطابق دیا ہے خدا کے فضل سے کبھی اس نے مایوس نہیں کیا۔ بہت ہی اہم دوا ہے بہت ہی Effective دوا ہے۔ چند سادہ اس کی پہچانیں ہیں ان کے ساتھ کام کرتا ہے۔ مثلاً ٹائیفائیڈ میں جب اس کی علامتیں ہوں تو بہت گہری دوا ہے۔ اکیلی ہی ٹائیفائیڈ کے ساتھ نمٹنے میں کافی ہوتی ہے۔ تو یہ پہچاننے کی بعض چیزیں ہیں جن کو نمایاں کرنا چاہئے اس لئے بھی ان کو بار بار دہراتا ہوں۔

جگر Liver کا میں نے بتایا تھا اس میں Stiches ہوتے ہیں Pain میں جہاں بھی ہوں وہاں Stiches ہوتے ہیں جوڑوں کے دردوں میں میں نے بتایا تھا کہ یہ گھٹنوں کے اندر بھی پیپ پیدا کر دیتی ہے اور جہاں پیپ کا دباؤ ہو وہاں Stiches ضرور ہوتے ہیں ڈنگ مار دردیں جس طرح ڈنگ لگ رہے ہیں۔ غلطی سے یہ ایپس کی طرف نہ لے جائیں۔

پیچش آرسنک پیچش میں بہت اچھا ہے لیکن کینٹ اس کے عام استعمال کے خلاف ہے وہ کہتا ہے پیچش میں آرسنک دینے میں جلدی نہ کیا کرو۔ مجھے سمجھ نہیں آئی کہ اس میں اس نے کیا نقصان دیکھے ہوں گے لیکن آرسنک کی پیچش تو ویسے پہچانی جاتی ہے اس میں کسی اور شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ ایک تو آرسنک کی عمومی بے چینی اس میں نمایاں ہوتی ہے۔ مریض کا سارا جسم ہی بے چین ہوتا ہے پھر خوف کا عنصر موجود ہوتا ہے۔ آرسنک کی پیچش بھی کھلے دستوں کی نہیں ہوتی بلکہ مروڑ کے ساتھ چھوٹے چھوٹے سپرٹس نکلتے ہیں جو سیاہی مائل ہوتے ہیں۔ آرسنک کے اسہال ہمیشہ سیاہی مائل ہوتے ہیں۔ تو یہ جو پہچان ہے یہ عموماً آرسنک کا پتہ دے گی۔ اگر بعض دفعہ آرسنک کی علامتوں میں استثنا ملیں تو وہم میں پھر آرسنک ہی دینی چاہئے۔ جہاں استثناء ہے وہاں جو دوائی قریب دکھائی دے وہی دیں۔ لیکن بعض دفعہ آرسنک میں استثناء مل جاتے ہیں مثلاً آرسنک کی پیاس بھی ایک پہچان ہے اس کی پیاس تھوڑے تھوڑے پانی کی ہوتی ہے مریض گھونٹ گھونٹ پیتا ہے اور بھڑکی کم نہیں ہوتی۔ ایک گھونٹ بھرا۔ پھر کچھ دیر کے بعد دوسرا گھونٹ پھر تیسرا گھونٹ یہ دراصل اندرونی بے چینی کی نشانی ہے اور منہ خشک بھی ہوتا ہے لیکن بعض دفعہ آرسنک کی پیاس مستقل طور پر بجھ جاتی ہے۔ مرض جب آگے بڑھ جائیں تو ایسی صورت میں ہر علامت آرسنک کی نہیں ملے گی اور یہ علامت Counter indicative نہیں بنے گی۔ اس لئے آرسنک کی جہاں جتنی علامتیں پائی جاتی ہیں ان کے مطابق اس کو Treat کریں لیکن یہ مراد نہیں ہے کہ ہر علامت کا موجود ہونا ضروری ہے مثال دے رہا ہوں۔ بعض دفعہ اسہال میں بھی یہ ہوتا ہے کہ اس کے کھلے دست آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ بہت پتلے اور کھلے۔ یہ عموماً خطرناک سٹیج پر ڈی ہائیڈریشن سے پہلے ہوتا ہے تو ایسی صورت میں آرسنک کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اور دوائیں ایسی ہیں جو کھلے دستوں کی علامتوں میں نمایاں ہیں وہ استعمال کریں اگر وہ ناکام ہوں تو آرسنک کی دوسری علامتیں آپ کو مجبور کریں تو پھر آرسنک Try کریں

مرک سال بھی پیچش Nondiscript ہے۔ ہر قسم کی پیچش پائی جاتی ہے۔ اسہال بھی کھلے بھی اور کم بھی۔ مگر اس کی خاص پہچان یہ ہے کہ اس کی بے چینی جو پیچش سے پہلے ہوتی ہے جو لگتا ہے کہ اجابت کے بعد ٹھیک ہو جائے گی وہ جاری رہتی ہے اس میں کوئی کمی نہیں آتی اور فارغ ہونے کے بعد بھی اندر ایک تلخی سی محسوس ہوتی رہتی ہے۔ مرک کار میں زیادہ اور مرک سال میں کم۔ مرک کار میں درد کی صورت میں پیچش کے وقت اجابت ہوئی ہے اور چین نہیں ملا۔ اور پھر اجابت ہوئی ہے اور چین نہیں ملا۔ اور مرک کار میں زائد علامت یہ ہے کہ اس میں پیشاب میں بھی یہی بات پائی جاتی ہے۔ دونوں اکثر اکٹھے ہوتے ہیں۔ ایسے مریضوں میں میں نے کئی دفعہ دیکھا ہے ایسے مریض ملتے ہیں جہاں پیشاب میں بھی روک پیدا ہو جاتی ہے اور جلن کے ساتھ آتا ہے اور کرنے کے باوجود جلن میں کمی نہیں آتی اور ساتھ ہی ایسی پیچش۔ یہ دو علامتیں جب اکٹھی ہو جائیں تو مرک کار اللہ کے فضل کے ساتھ قطعی دوا ہے۔ ایک دو خوراکوں میں ہی مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ٹھیک ہونے کا مطلب ہے Respond کرتا ہے اور آرام پاتا ہے پورا ٹھیک ہونے میں بہرحال وقت لگے گا۔ لیکن یہ شدت نہ ہو اور عمومی مزاج اس سے ملتا ہو تو مرک سال دوا ہے۔

علامتوں کا ابہام بعض دفعہ ایک مرض کی علامتیں کسی ایک دوا کی طرف اشارہ کر رہی ہیں لیکن دوا کوئی اور نکلتی ہے۔ یہ کافی تنگ کرنے والا کیس ہوتا ہے لیکن اس میں دیکھنا یہ چاہئے کہ اگر آپ نے احتیاط سے دوا تجویز کی ہے اور وہ کام نہیں کر رہی تو کوئی ایسا فیکٹر Factor تو نہیں تھا جو نظرانداز ہوا ہو مثلاً موسم کا۔ کوئی ایگریویشن Aggravation کا وہ جس طرف اشارہ کرے اس طرف آپ چلے جائیں تو بعض

ایک اچھی بات

اگر توبہ کے درخت کا پھل کھانا چاہو تو اس کے متعلق قوانین اور شرائط کو پورا کرو۔ ورنہ بے فائدہ ہوگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دفعہ Unexpectedly ایک دوا جو ہے وہ کام آ جاتی ہے۔ اس کی مثال کینٹ نے یہ دی ہوئی ہے۔ کہتا ہے ایک دفعہ میرے پاس ایک ایسا مریض آیا جو درد کی وجہ سے لیٹ نہیں سکتا تھا اور اس کی دونوں Hypochondria میں مسلسل درد تھی تے بھی تھی انفلے میشن بھی تھی۔ روماٹیزم Rheumatisim جس میں انفلے میشن کے آثار نمایاں تھے وہ بھی پایا جاتا تھا۔ انکلز Ankles میں خاص طور پر۔ ہاتھ۔ بازو اور شولڈر بھی متاثر تھے اور جلد پر ایسے Spots آ رہے تھے جیسے بخار میں جب خون کا بریک ڈاؤن BreakDown ہو تو اس وقت بعض Spots آنے شروع ہو جاتے ہیں اندر کی Capillaries کیپلیریز پھٹنے لگتی ہیں۔ بعض دفعہ اس قسم کی بلیڈنگ Bleeding ہو جاتی ہے کالی اور گندی قسم کی انتڑیوں سے بھی۔ یہ علامت ہے اس بات کی کہ بخار نے آہستہ آہستہ مریض کی اکانومی کو Destroy کر دیا ہے اب دفاع ختم ہو گیا ہے اور بلیڈنگ شروع ہو جاتی ہے۔ وہ نشان جو اس کے نتیجہ میں جلد پر ظاہر ہوتے ہیں کینٹ کہتا ہے وہ بھی ظاہر ہو گئے تھے۔ یعنی حد سے زیادہ گیا گزرا کیس تھا معدہ ان فلیم تھا Inflammed۔ کہتا ہے کہ القصہ یہ کہ وہ بیماریوں کا ایک عجائب گھر بنا ہوا تھا ڈاکٹروں نے آرسنک کی علامتیں دیکھ کر آرسنک دی۔ مرکری کی علامتیں دیکھ کر مرکری دی۔ ہر قسم کی دوائیں دے بیٹھے تھے اور کوئی Response نہیں تھی اس وقت کہتا ہے جب کیس میرے سامنے لایا گیا تو میں نے محسوس کیا تو اس میں ایک ایسی علامت ہے جو کیڈ میم سلف میں پائی جاتی ہے حالانکہ اوور ویلمنگ کیڈ میم سلف کی علامتیں نہیں تھیں۔ تو جب باقی ناکام ہو گئیں تو پھر کیڈ میم سلف کو بھی ٹرائی کرنا چاہئے۔ کہتا ہے ایک ہی خوراک دی۔ پندرہ منٹ کے اندر وہ آرام سے سو گیا۔ اور اتنا Rapidly وہ Recover کیا ہے کہ چند دن میں بیماری کی کوئی بھی علامت باقی نہیں رہی۔ تو بعض دفعہ Surprises کے لئے تیار ہونا چاہئے۔ اور Surprises تلاش کرنی پڑتی ہیں۔ آف دی مار جا کے کوئی دوائی نکالنی پڑتی ہے۔ میرے پاس ربوہ میں جب کیسز آیا کرتے تھے کئی ایسے تھے جو بڑے بڑے ہومیو پیتھس سے ہو کر آتے تھے کبھی ڈاکٹر افضل کے پاس سے۔ کہیں ڈاکٹر مسعود کہیں ڈاکٹر حمید کے پاس سے اور آخر پر آکر کہتے تھے ہم سب کچھ کر چکے ہیں۔ اب وہ دوائیاں نہیں بناتے تھے کیونکہ اکثر ڈاکٹر مریضوں کو دوائیاں بتاتے نہیں اس لئے ایک اور مشکل کہ کیا کیا دوائیاں دی گئی ہیں۔ تو پھر میں اندازہ لگاتا تھا کہ جو ہومیو پیتھک روٹین Routine کا علاج ہے اس نے ان علامتوں میں یہ پندرہ بیس دوائیں ضرور استعمال کی ہوں گی تو ان کو استعمال نہیں کرنا۔ کوئی اور دوا جو پہلے کسی کے دماغ میں نہ آئی ہو وہ ٹرائی کرنی چاہئے۔ بعض دفعہ ایک دو Tries میں ہی وہ دوا کیس کے اوپر بالکل فٹ ہو جاتی تھی۔ تو جس مریض پر بار بار کی دوائیں ناکام ہوئی ہوں اس کے لئے کوئی نہ کوئی دوا ہومیو پیتھی میں غالباً کہیں موجود ہوتی ہے۔ یہ تو نہیں کہ وہی دوا سو فیصدی موجود ہو گی۔ کیونکہ کئی دوائیں آج تک دریافت ہی نہیں ہوئیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ جوں جوں ہم آگے چلتے ہیں ہمارے علم میں اضافہ ہو رہا ہے لیکن پھر بھی موجود میٹریا میڈیکا کافی وسیع ہے اور امید رکھنی چاہئے کہ کوئی نہ کوئی دوا مل جائے گی۔ یہ چیلنج ہوتا ہے جس کے لئے اپنے آپ کو تیار کرنا چاہئے اور جو اچھی طرح پہلے سے تجربہ میں آیا ہوا مریض ہے اس کو روزمرہ کی دوائیں نہ دیں وہ بالکل بے کار جائیں گی پہلے لوگ دے چکے ہوتے ہیں۔ ایک مریض مجھے یاد ہے وہ پاگل پن کا مریض تھا۔ کسی دوا سے وہ ٹھیک نہیں ہو رہا تھا۔ کوئی دوا اثر نہیں کرتی تھی اس کے اپنے عزیز بہت بڑے ہومیو پیتھ تھے۔ ان کو میں نے نیٹرم میور 200 میں دیا اور اللہ کے فضل سے وہ ایک دو خوراکوں میں ٹھیک ہو گئے۔ اس کا فوراً اثر ہوا۔ اب اس کے بعد میں آپ کو نیٹرم میور بھی پڑھاؤں گا۔ اس کے نوٹس میں تیار کر کے دے آیا تھا۔

اب کیڈ میم سلف کی کون سی علامت تھی جو اس نے وہاں محسوس کی۔ کیڈ میم سلف میں بھی جسم کی مختلف دردیں۔ بائیں طرف کا فالج ہر قسم کی رویمٹک دردیں۔ اس کا جو نقشہ ہے وہ اس میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن بے چینی آرسنک جیسی نہیں ہے اس میں بے چینی بھی تھی۔ بے چینی کا اظہار بہت کرتا تھا۔ خوف بھی تھا اس لئے اکثر لوگ آرسنک کی طرف گئے ہیں۔ کیڈ میم سلف کا اسے اس لئے خیال آیا کہ کیڈ میم سلف اور کالچیکم اور برائیونیا میں ایک مشترک علامت ہے کہ ادنیٰ سی حرکت بھی برداشت نہیں ہوتی اور فوراً ایگراویٹ Aggravate کرتی ہے برائیونیا روزمرہ اتنا واضح نہیں ہوتا مگر جب زیادہ بیماری بڑھ جائے تو پھر یہ اپنی علامت ظاہر کرتا ہے۔ ذرا سی حرکت سے بھی تکلیف بڑھتی ہے تو اس نے کیڈ میم سلف اس لئے دی کہ کیڈ میم سلف کی یہ علامت اس میں نمایاں طور پر پائی جاتی تھی اور باقی علامتوں میں بھی اس کا شبہ پڑتا تھا اور نمی سے تکلیف بڑھتی تھی۔ موسم نم ہو گا یہ اس نے اندازہ لگایا ہو گا تو اس لئے اس نے کیڈ میم سلف تجویز کی اور واقعتہً کام کر گئی۔ تو کوئی Logic ضرور ہو گی تک مارنے سے کام نہیں بنتا۔ دواؤں کی Logic آپ کے ذہن میں ہو تو موقع پر وہ کام آجاتی ہے۔

عورتوں کی بیماریاں عورتوں کی بیماریوں میں مرک سال بہت مفید ہے اگر Overies میں Stinging Pains ہوں اور ساتھ برننگ Burning بھی ہو۔ مینسٹرول پیریڈ Menstural Period میں ہمیشہ کچھ نہ کچھ تکلیف محسوس ہو۔ مارننگ Morning Sicknen ہو یعنی صبح کے وقت جو الٹی آتی ہے۔ وہ عام طور پر Pregnancy میں ہوتی ہے مگر اس کے بغیر مارننگ Sickness ملتی ہے خاص طور پر مینسٹرول پیریڈ میں خرابی ہو تو اس میں بھی عورتوں میں بعض قے کا رجحان پیدا ہو جاتا ہے۔ سلولائیٹس (Celluiitts) حمل کے ابتدائی مہینوں میں بھی ملتا ہے۔ یہ عام تکلیفیں ہیں جو مرک سال سے ٹھیک ہو سکتی ہیں لیکن اس میں کوئی Distinctive علامت ایسی نہیں ہے جس کو آپ خاص طور پر مرک سال کو پہچان سکیں اس لئے عمومی طور پر دیکھنا پڑے گا۔ اگر منہ میں تھوک زیادہ آتا ہو بدبو ہو اس قسم کی اور کوئی علامتیں مرک سال کی آپ کو دکھائی دیں تو رحم اور مینسز Menses کی ان علامتوں کے علاوہ ساتھ مل جائیں تو پھر یہ بہت اچھی دوا ہے ورنہ یہ علامتیں تو ہر جگہ اس طرح ملتی ہیں ان کے ذریعہ پہچان نہیں ہو سکتی۔

ایک چیز ایسی ہے جس میں اس کو استعمال کرنا چاہئے۔ میں نے بتایا تھا فاسفورس میں بھی Miscarriage (حمل ساقط ہونے) کا کافی رجحان موجود ہے۔ مگر Miscarriage سے زیادہ وہاں حمل ٹھہرتا ہی نہیں فاسفورس میں ایک تو یہ بات ہے۔ ٹھہرے گا نہیں تو Miscarriage ہو گا ریڈ بلیڈنگ Red Bleeding اس میں نمایاں ہوتی ہے لیکن اس دوا میں اگر محض کمزوری کی وجہ سے Miscarriage ہوتا ہو۔ بعض عورتیں ہیں جو بیچاری نڈھال اور کمزور ہوتی ہیں ان میں یہ طاقت ہی نہیں ہوتی کہ وہ اتنا عرصہ جنین کو پال سکیں۔ تو عام طور پر شروع مہینوں میں ہی ابارشن Abortion ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ ایک دفعہ عادت پڑ جائے تو اس کا ٹھیک کرنا بڑا مشکل ہے۔ یہ عادت مضبوط، صحت مند عورتوں میں بھی ملتی ہے اس کی وجوہات اور ہیں۔ اگر محض کمزوری نظر آئے تو مرک سال اس میں اکثر فائدہ مند ہوتی رہے عمومی کمزوری کو ختم کر کے طاقت کو پک اپ کرتی ہے۔

رحم اور چھاتی کا کینسر رحم اور چھاتی کے کینسر میں کیوریٹو Curative تو نہیں ہے۔ مگر بہت ہی آرام پہنچانے والی دوا ہے۔ اگر کوئی ایسا مریض ہو یا ایسی مریضہ ہو جو آپ کی دوسری دواؤں سے ٹھیک نہ ہو رہی ہو تو اس صورت میں آرام پہنچانے کی خاطر مرکری بہت مفید دوا ہے۔ فرد کر دیتی ہے۔ زندگی آسان بنا دیتی ہے اور زندگی کو Prolong کر دیتی ہے۔

Non Cancerous Ephithelioma میں کیوریٹو بھی ہے۔ کینسر س ہو تو پیلی ایٹو Palliative اس کے معنے یہ ہیں کہ جو آرام پہنچاتی ہے مگر کیور نہیں کر سکتی لیکن ایپی تھیلیو Epithelium کے جو Non Malignent Tumours ہیں ان میں یہ کیوریٹو بھی ہو جاتی ہے۔

اس کا ایک اور سالٹ Salt پروٹو آئیوڈائیڈ Protoiodide ہے وہ چھاتی کے کینسر میں بعض صورتوں میں کیوریٹو بھی ثابت ہوا ہے۔ وہ مرکری ہی ہے لیکن پروٹو آئیوڈائیڈ اور مرکری وہ کینٹ کے تجربے میں ایک سو پوٹنسی میں جب بھی درد اٹھے دے دینی چاہئے اس کے لئے کوئی فارمولا نہیں ہے کہ دن میں تین دفعہ دس دفعہ دینی ہے۔ وہ سو پوٹنسی استعمال کیا کرتا تھا اور ہر دفعہ جب درد دوبارہ آتی تھی ایک دفعہ تو کچھ عرصہ کے لئے فوری طور پر ٹھیک ہو جاتی تھی تو پھر دے دیتا تھا۔ کہتا ہے ایک انڈہ کے برابر چھاتی میں کینسرس گروتھ Cancerous Growth تھی جو اس دوا کے اثر سے بالکل ٹھیک ہو گئی اور پھر دوبارہ کبھی بھی اس کو کوئی شکایت نہیں ہوئی۔ تو مرکری کے بعض کمپاؤنڈز Compounds کینسر میں بھی مفید ہیں اور ایک ان میں سے پروٹو آئیوڈائیڈ ہے۔ یہ دائیں طرف زیادہ کام کرتا ہے۔ بن آئیوڈائیڈ زیادہ اثر بائیں جانب دکھاتا ہے۔ باقی باتوں میں یہ ایک دوسرے سے مشابہ ہیں۔

گردن بعض لوگوں کو سردی لگنے سے ایک طرف سے گردن پکڑی جاتی ہے۔ یا بعض دفعہ پیچھے تک اثر ہوتا ہے Stiffness ہو جاتی ہے اس میں مرک سال مفید ہے سب سے پہلے صبح اٹھ کر محسوس ہو کہ Stiffness ہے تو بیلاڈونا دینی چاہئے بیلاڈونا عام طور پر ناڑ پہ ناڑ چڑھنے یعنی مسلز Muscles میں گنجلک سی پڑ جاتی ہے لگتا ہے کھچاؤ پیدا ہو گیا ہے گردن مڑتی نہیں کافی درد ہوتی رہے اس میں بیلاڈونا بہت موثر ہے۔ اگر بیلاڈونا کام نہیں کرتا تو پھر اور وجوہات ہیں۔ ان میں ٹھنڈ کی وجہ سے اگر ہلکی سی انفیکشن اندر پیدا ہو گئی ہے۔ یا انفلے میشن بن گئی ہو تو اس میں پھر بیلاڈونا کے بعد مرک سال کام آتا ہے اور مرک سال بیلاڈونا کا کامپلی میٹری Complimentry بھی ہے بیلاڈونا کی علامتیں آگے بڑھ جائیں تو مرک سال اس سے ایک قسم کا کرانک کا تعلق رکھتا ہے۔

فالج بعض بیماریاں ایسی ہیں جن میں فالج کے ساتھ ٹرمبلنگ Trumbling اور اور ٹوچنگ Twitching بھی پائی جاتی ہے اور جرکنگ بھی۔ جہاں جہاں بھی فالج ہو اور وہاں ٹوچنگ ہو جرکنگ Jerking ہو اور جیسے چٹکی کاٹی جاتی ہے اس طرح کا جگہ جگہ احساس ہو تو ایسی صورت میں کچھ دوائیں ہیں جو عموماً مفید پائی جاتی ہیں ان میں سے ایک مرک سال ہے۔ اس کے علاوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارجنٹم نائیٹکم فاسفورس اور سی کیل اگر سی کیل ہو تو اس کی خاص پہچان گرمی اور خون سیاہ ہوتا ہے لیکن ٹوچنگ Twitching میں سیاہ خون نظر نہیں آئے گا گرمی کا ایسا احساس کہ کپڑا برداشت نہ کرے یہ علامت اگر مریض میں پائی جائے اور ٹوچنگ بھی ہو فالج بھی ہو تو اس میں سی کیل کام آئے گا۔

سرجری کا بخار بعض دفعہ سرجری کے نتیجہ میں بعض بخار پیچھا نہیں چھوڑتے میرے پاس آئے روز ایسے کیس آتے رہتے ہیں کہ سرجری ہوئی ہے اور بڑی بھاری اینٹی بائیوٹک کی خوراکیں دی گئی ہیں اس کے باوجود بخار ہو گیا اور پیچھا نہیں چھوڑتا اور اس صورت میں اکثر تو میں نے پائیروجنیم اور سلفروالافار مولا مفید دیکھا ہے۔ دونوں ملا کر دن میں دو تین دفعہ بے شک دیں۔ اور رفتہ رفتہ پھر کم کریں۔ اس کے ساتھ فیرم فاس اور سلیشیا اور کالی میور بھی دیں لیکن مرک سال بھی ایسے کیسز میں بہت موثر ہے جس کیس کی اور کوئی وجہ معلوم نہ ہو صرف یہ کہ سرجری ہوئی تھی اور اس کے بعد بخار چھوڑ نہیں رہا اور جو لمبا چلے یعنی سرجری اور لمبا چلنے والا بخار ہو وہ مرک سال کو Respond کرتا ہے۔ اس میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں اور پسینہ بھی آتا ہے۔ مرک سال میں پسینہ بہت آتا ہے مگر فائدہ نہیں دیتا پسینہ آئے گا ہاتھ پاؤں پر بھی پیسہ آئے گا بخار میں بھی پسینہ آئے گا مگر پسینہ سے آرام نہیں ملتا۔ جلد میں ہر قسم کی علامتیں اس میں ملتی ہیں۔ کوئی نمایاں پہچان والی نہیں ہے۔ صرف ایک چیز ہے جو مرک سال میں ہر جگہ ضرور پائی جاتی ہے۔ اس کے زخموں میں اس کے انفیکشن میں سمارٹنگ اور سٹنگنگ Stinging ضرور ہو گی اس لئے اگر اگزیما Egzema بھی ہو اور مرک سال سے تعلق ہو تو اس کے چھالوں میں سٹنگنگ Stinging کا احساس ضرور پایا جاتا ہے۔ اور یہ بھی اور چیزوں میں پایا جاتا ہے مثلاً کینتھرس میں۔ اس میں بھی برننگ اور سٹنگنگ ہے لیکن کینتھرس اپنی دوسری علامتوں کی وجہ سے اس سے بالکل ممتاز ہو جاتی ہے۔ صرف ایک اور علامت ایسی ہے جو اگزیما میں کام آ سکتی ہے وہ اس کی ناقابل برداشت بدبو ہے جو مرکری میں پائی جاتی ہے۔ کچی کچی سی بو ہے جو عام بدبوؤں سے ذرا ہٹ کر متلانے والی ہے اور انسان کو بڑا سخت دھکا دیتی ہے وہ اگر اگزیما سکریشن Secretion میں پائی جائے تو اس سے بعض دفعہ مرکری پہچانا جاتا ہے۔

کروٹےلیس اب آپ کو رٹیل سنیک Snake کروٹے لیس ہو رائیڈس کے متعلق کچھ بتاتا ہوں۔ یہ بڑی خوفناک چیز ہے اس لئے اس کو (شاید اسی لئے) کروٹے لیس ہو رائیڈس کہا جاتا ہے۔ ریٹل سنیک آپ نے دیکھا ہو گا۔ سندھ سے تعلق رکھنے والوں کو اس کا خوب پتہ ہوتا ہے۔ یہ بڑی خطرناک چیز ہے۔ اتنا زہریلا ہے کہ وہاں اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ جس کو کاٹے اس کو کہتا ہے پرے ہو کے گر۔ یعنی مجھ پر نہ گر پڑنا اتنا جلدی آدمی مرجاتا ہے کہ سانپ آواز دیتا ہے کہ مجھ پر نہ گر جانا ذرا پرے ہٹ کے گرنا اور سندھ میں کثرت سے ملتا ہے۔ یہ چھوٹا سا سانپ ہے جو جسم کو اپنے جسم کے اوپر رگڑتا رہتا ہے اس کی وجہ سے ریٹلنگ Sound ساؤنڈ نکلتی ہے کھڑر کھڑر کی آوازیں نکلتی ہیں اس لئے اس کا نام ریٹل سنیک پڑ گیا ہے۔ اور یہ جمپ Jump بھی لگا سکتا ہے۔ اپنے دونوں سروں کو زمین پر دبا کر اچھل کر بھی حملہ کر دیتا ہے اور اس کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ شام کو کھیتوں میں سے نکل کر بنی پر بیٹھ جاتا ہے۔ اکثر سورج نکلنے سے کچھ عرصہ پہلے اس پر بیٹھتا ہے اور کہتے ہیں کہ لوگ اکثر بنوں پر ایک لائن میں چلتے ہیں۔ بعض دفعہ خاص طور پر جب کھیتوں میں پانی لگا ہوا ہو اس وقت یہ زیادہ بنوں پر آکر بیٹھتا ہے تو جب لوگ ایک لائن میں چلتے ہیں تو کہتے ہیں پہلے آدمی کو نہیں کاٹتا دوسرے کو کاٹتا ہے کیونکہ وہاں یہ گہری نیند سویا ہوا ہوتا ہے گویا مست ہوتا ہے اس لئے جب آدمی گزرتا ہے تو دھمک سے اٹھتا ہے کیونکہ آواز کو یہ سن نہیں سکتا جو دھمک کی لہریں ہیں وہی سنتا ہے تو جب ایک آدمی گزرتا ہے تو اس کی آنکھ کھل جاتی ہے۔ اور دوسرا جو آ رہا ہوتا ہے تو اس کے لئے تیار بیٹھا ہوتا ہے۔

اللہ کی حفاظت اب میں آپ کو بتاتا ہو کہ کس طرح اللہ تعالیٰ جب کسی کی حفاظت کرنی ہو تو حیرت انگیز طریق پر کرتا ہے۔ ایک دفعہ ماموں عبدالرزاق صاحب احمد آباد میں جنرل مینیجر ہوا کرتے تھے وہ اس زمانہ میں صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے وہاں نمائندہ ہوا کرتے تھے۔ میں اور میرے بھائی میاں انور اور میری بیوی وہاں سندھ میں سیر اور شکار وغیرہ کرنے گئے ہوئے تھے ایک آدھ مہینے میں وہاں کھلی فضا میں اور خالص دیسی کھانے ملتے تھے بڑا لطف آتا تھا تو ماموں جان ایک دن شام کو ہمیں سیر کے لئے لے کر نکلے کھیتوں میں پانی لگا ہوا تھا اور ہم بنے جا رہے تھے۔ میں ماموں جان کے پیچھے تھا میرے پیچھے انور اور پھر نسیم تھے۔ تو چلتے چلتے ماموں جان نے کہا کہ یہاں ایک سانپ ہوتا ہے اس کو کرونڈی سانپ کہتے ہیں اور اس کی یہ عادت ہے کہ وہ شام کو مثلاً یہی وقت جو ہے وہ کناروں پر آکر بیٹھ جاتا ہے اور جو اگلا آدمی ہوتا ہے اس کو نہیں کاٹتا پچھلے آدمی کو کاٹتا ہے کیونکہ اس وقت تک وہ جاگ جاتا ہے آدمی کا پاؤں اس پر پڑتا ہے تو وہ اس کو کاٹ لیتا ہے۔ جب انہوں نے یہ کہا تو میں تو سیدھا دیکھ کر چل رہا تھا میں نے کہا جس طرح میں پاؤں اٹھا رہا ہوں اب میں رکھوں گا تو دیکھا کہ وہاں سانپ تھا۔ Exactly اس Movement میں ایک لمحہ کا فرق نہ تھا۔ ادھر انہوں نے کہا۔ میں نے اس کی مثال دی کہ آپ کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے پیچھے میں ہوں۔ اب میں پاؤں رکھوں گا تو وہ سانپ میرے پاؤں کے نیچے ہو گا کچلا جائے گا یہ کہنا ہی تھا کہ وہ مجھے کاٹے گا تو دیکھا وہاں سانپ موجود تھا۔ چنانچہ اسی وقت پھر ہم نے اسے مار دیا ہمارے ہاتھوں میں ڈنڈے تھے لیکن اگر یہ واقعہ نہ ہوتا تو کچلا ہوا سانپ تو بڑے غصے سے کاٹتا ہے۔ میں یہ بتا رہا ہوں کہ ہر چیز اتفاقی نہیں ہوتی تقدیر بھی چل رہی ہوتی ہے۔ اس کے آگے اور پیچھے معقبات ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ تو ہر انسان کی زندگی میں روزمرہ یہ واقعات پیش آتے ہیں۔ اگر وہ کانشیس Conscious نہ ہو تو ناشکرا ہو گا۔ کانشس رہنا چاہئے۔ ہمیشہ ایسے واقعات ہوتے رہتے ہیں اور یہ کافر اور مومن سب کے لئے برابر ہے۔ خدا کے کچھ حفاظت کرنے والے اس کو حفاظت کے موقع مہیا کرتے رہتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں اتفاقاً میں رہ گیا فلاں چڑھ گیا۔ ضروری نہیں کہ یہ سارے اتفاق ہوں۔ بعض دفعہ آرگنائزڈ ہوتے ہیں۔ یہ قصہ تو میں نے بتایا ہے بالکل آرگنائزڈ تھا۔ آج میں اس سانپ کی بات بتا رہا ہوں۔

شدید زہریلے سانپ کہتے ہیں اس کے کاٹے کی پہلی علامت یہ ہے کہ مریض بہت ہی خوفناک دکھائی دیتا ہے اور یقین ہو جاتا ہے کہ ابھی مرا کہ مرا۔ میں نے پہلے آپ کو کاپرہیڈ کا بتایا تھا اسے پڑھا چکا ہوں۔ کاپرہیڈ آسٹریلیا میں پایا جاتا ہے امریکہ میں اسے سینچورس کہتے ہیں اور ہمارے ہاں سن چور کہا جاتا ہے۔ یہ دنیا کا سب سے زیادہ زہریلا سانپ مسلمہ ہے۔ اس سے زیادہ کوئی زہریلا سانپ نہیں ہے۔ عام روزمرہ جو سانپ ملتے ہیں ان میں نہیں ہے۔ سوائے ایک ایسے سانپ کے جو برٹش میوزیم میں ہے وہ صرف ایک انگلی کے برابر ہے اور اس کے اوپر بہت ہی خوبصورت رنگوں کی لکیریں ہیں۔ کسی نے دیکھنا ہو تو جا کر دیکھ لے اور اس کے اوپر لکھا ہوا ہے کہ یہ دنیا کا Deadly سانپ ہے۔ اس کا کاٹا ہوا تو سانس نہیں لے سکتا۔ ایک ہاتھی کو بھی کاٹے تو وہ وہیں ڈھیر ہو جائے۔ ایسی زہریلی چیز ہے۔ اور اس کی خوبصورتی میں ایسی شیطانیت ہے کہ نظر کو دھکا دیتی ہے یعنی لکیروں میں تیز قسم کے رنگوں کا امتزاج ہے جو کشش کا موجب بننے کی بجائے نظر کو دھکیلتے ہیں۔ کم سے کم میں نے جب دیکھا تو بہت سخت شاک Shock پہنچا کہ یہ کیا کم بخت سی چیز ہے اور ویسے ہی پڑا ہوا آرام سے سویا رہتا ہے۔ جس طرح ہزارپائے ہوتے ہیں اس ٹائپ کا ہوتا ہے۔ گنڈویا آپ نے دیکھا ہو گا اسی طرح کا ہوتا ہے صرف ذرا سا موٹا ہوتا ہے ذرا سا تو نہیں کچھ زیادہ موٹا ہوتا ہے۔ عام روزمرہ دنیا میں جو سانپ ملتے ہیں سب سے خطرناک سن چور ہے اور اس کے بعد نمبر دو ریٹل سنیک سمجھا جاتا ہے۔ یہ دنیا میں ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ اکثر شور علاقوں میں پایا جاتا ہے جہاں جہاں بھی زمین میں نمک باہر آیا ہو اور ویران جھاڑیوں والا علاقہ ہو وہ جگہیں اس کو پسند ہیں اور پتھریلے اور نمکین علاقوں میں زیادہ پایا جاتا ہے یعنی ریگستان کے علاوہ پتھریلے اور نمکین علاقوں میں بھی ملتا ہے۔ امریکہ میں بڑی کثرت سے ملتا ہے۔ اس میں موسم جو اس کے مزاج کا ہے وہ وہی ہے جو لیکیسز کا ہے۔ اکثر سانپوں کا یہی ہے کہ جوں ہی سردیاں ختم ہوں اور گرمیوں میں داخل ہوں تو بہار کا جو موسم ہے اس میں سارے سانپوں کے زہر جاگ اٹھتے ہیں اور اس میں ظاہری طور پر جو ایک وجہ ہے وہ یہ ہے کہ سانپ بھی ان ہی دنوں میں اٹھتا ہے۔ سخت سردی میں سانپ سو جایا کرتا ہے۔ اور ہائیبرنیٹ کرتا ہے بعض دفعہ کئی کئی مہینے پڑا رہتا ہے تاکہ اس کی Activity سے اس کی انرجی ختم نہ ہو کیونکہ سردی میں باہر نکل کر وہ کھانا نہیں کھا سکتا۔ تو جب اس کی آنکھ کھلتی ہے تو پھر نیا جنم لے کر باہر نکلتا ہے اس وقت جو پلا ہوا کچلی میں زہر ہے وہ بہت زہریلا ہو چکا ہوتا ہے اور وہی موسم ہے جب اس کا زہر بار بار بھی اثر دکھاتا ہے۔ اسی لئے یہ جو دیو مالائی کہانیاں لغو سی بنی ہوئی ہیں' اس کا ایک مرکزی نکتہ ضرور درست ہے کہ سانپ کا زہر بعض خاص وقتوں میں اپنے اثرات پھر ابھارتا ہے اور اس سے بعید نہیں کہ کوئی سانپ اس خوشبو سے متاثر ہو کر اگر کسی مادہ نے کاٹا ہو تو وہ اس کے اوپر حملہ آور ہو۔ اس حد تک تو ممکن ہے باقی سب کہانیاں ہیں کہ دنیا میں جہاں مرضی چلے جاؤ اس نے پیچھا نہیں چھوڑنا وہ بار بار کاٹتا ہے یہ سب کچھ بکواس ہے اس میں کوئی بھی حقیقت نہیں ہے اور اس کا بھی علاج ہو سکتا ہے۔ ہومیوپیتھک میں اس کو اینٹی ڈوٹ دے دیں تو پھر وہ چیز نہیں ہو گی۔ لیکن وہ زخم جہاں سانپ نے کاٹا ہو وہ کچھ نہ کچھ ہرا ہو جاتا ہے بہار کے موسم میں۔ دوسری بات یہ ہے کہ اس کی بیماریاں بھی بہار کے موسم میں زیادہ ہوتی ہیں۔ لیکیسز میں میں نے آپ کو بتایا تھا گراس پولن Grass Pollen وغیرہ میں الرجی میں بہت مفید ہے۔ جن علامتوں میں کام کرتی ہے وہاں بعض دفعہ ایک ہزار طاقت میں ایک ہی خوراک فائدہ پہنچا دیتی ہے۔ جرمنی میں شریف خالد صاحب چھینکوں کے پرانے مریض تھے اور وہ ایک جرمن ہومیوپیتھ کے پاس گئے اس نے ایک ہزار طاقت میں ان کو کافی مقدار کھلا دی انہوں نے مجھے بتایا کہ اس کے بعد آج تک پھر کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ میں بھی اس کو استعمال کرتا ہوں لیکن یہ ہر مریض میں یکساں کام نہیں کرتی۔ اس موسم میں جن کو مرض بھڑکے ان میں زیادہ امکان ہے کہ لیکیسز زیادہ کام کرے۔ اور کیوریٹو کے طور پر الیومنا بھی مفید ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سکتی ہے۔ اور بھی دوائیں ہیں اور روزمرہ کی دوا کے لئے سباڈیلا ہے۔ اور کروٹے لیس بھی ایک دوا ہے اس کو کبھی اس مرض میں استعمال نہیں کیا لیکن بعید نہیں کہ یہ بھی مفید ہو۔

اس زہر کا اثر جگر پر بڑی تیزی سے پیدا ہوتا ہے اور اتنا Rapidly یرقان Develop ہوتا ہے کہ اور کسی مرض میں اس تیزی سے یرقان Develop نہیں ہوتا اس لئے اگر سانپ نے کاٹا ہو یا نہ کاٹا ہو جگر کے اندر یرقان کی علامتیں تیزی سے آگے بڑھ رہی ہوں تو کروٹے لیس استعمال کیا جاسکتا ہے اور صرف ایک اس پہچان سے بعض دفعہ اللہ کے فضل سے جب یہ دوا ہو تو بڑی تیزی سے اثر دکھاتی ہے۔

نروس نیس Nervousness اور کانپنا اس کے ساتھ ہمیشہ ملتا ہے اس کی جتنی بھی بیماریاں ہیں ان میں نروس نیس اور جسم کا کانپنا پایا جاتا ہے اور خون کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور خون تمام Orifices سے نکلتا ہے۔ جہاں بھی میوکس ممبرین اور جلد کا جوڑ ہے۔ ناخنوں سے بھی نکلے گا۔ ناک کے کناروں سے بھی نکلے گا پاؤں کی انگلیوں سے بھی۔ ہر جگہ جہاں بیرونی جلد اور اندرونی جلد ملتے ہیں وہاں یہ بلیڈنگ شروع کر دیتا ہے۔ اور سیاہ بلیڈنگ اس کا نشان ہے۔ اس زہر میں اچانک بڑھنے والی امراض زیادہ زیر اثر آتی ہیں۔ لمبی بیماریوں کی بجائے مثلاً فالج ہے اور دیکھتے دیکھتے ایک دم جسم سے جان نکلی ہے اور پھر کسی حصہ کا فالج ہو گیا ہے تو فالج میں بھی یہ مفید ہو گا۔ اگر اس کمزوری سے کہیں سے بلیڈنگ شروع ہو گئی ہے اس میں بھی یہ مفید ہو گا۔ جگر میں بھی یہ مفید ہو گا لیکن یہ Rapidness Rapiditly جس کو کہتے ہیں یہ اس کی خاص پہچان ہے اس کے ذریعہ سے پتہ لگ جائے گا کیا دوا دینی ہے۔ ٹوچنگ Twitching اور ٹرمبلنگ اس میں اسی طرح ہے جس طرح میں نے مرکری اور سی کیل وغیرہ میں آپ کو بتائی تھی ٹوچنگ اور ٹرمبلنگ Trumbling اس دوا میں بھی بہت نمایاں ہے۔

بات کاٹنے میں شدت

اس کی ایک دماغی علامت ہے جو بہت دلچسپ ہے اس میں بھی دراصل ایک تیزی پائی جاتی ہے۔ اور وہ علامت یہ ہے کہ اگر ایسا مریض باقی علامتیں ظاہر نہ بھی کر رہا ہو اور دماغی طور پر اس کا مزاج کروٹے لیس کا ہو تو آپ نے کوئی بات شروع کی تو فوراً وہاں سے ٹیک اپ Take up کر لے گا۔ کسی کو بات ہی نہیں کرنے دیتا۔ اچھا میں بتاتا ہوں باقی پھریوں ہوا ہو گا اور وہ ساری کہانیاں خود ختم کرے گا اور وہ برداشت نہیں کر سکتا کہ کوئی اور کوئی بات اس کے ہوتے ہوئے مکمل کر لے۔ یہ جو مریض ہے جو افراتفری میں فوراً دخل دے کر بات پہلے سنی ہو یا نہ سنی ہو خواب و خیال میں بھی نہ ہو تو وہ فوراً بناتا ہے۔ یہ کروٹے لیس کی Typical علامت ہے۔ اس لئے یہ جو عام طور پر عورتوں میں عادت ہوتی ہے وہ مراد نہیں ہے ہرگز۔ میں سمجھا رہا ہوں کہ آپ خواہ مخواہ کروٹے لیس کھانا نہ شروع کر دیں۔ وہ معقول بات ہو تو ٹھیک ہے۔ انسان نے دلچسپ بات سنی ہو تو کہتا ہے ہاں ہاں میں تمہیں بتاتا ہوں یہ بات ہے۔ یہاں یہ نامعقولیت ہے کہ اس بات کا اشارہ بھی نہ ہو اس کو۔ اپنی طرف سے ایک فرضی لغو کہانی بنا لے گا۔ لیکن اگلے کی بات ضرور توڑنی ہے۔ اور یہ بہت بولنا Locacity کہلاتی ہے یہ لیکیسز میں بھی بہت پایا جارہا ہے لیکن یہ مرض لیکیسز میں کچھ کنفیوژن کے ساتھ ہے۔ وہ بات جو بیان کرے گا تو وہ غیر متعلق سی باتیں ہوتی ہیں۔ اس کا مریض بڑی تیزی سے کہانی بناتا اور جوڑتا چلا جاتا ہے اس لئے اس میں کروٹے لیس سب دواؤں سے ممتاز ہے۔

لیکیسز میں ایک اور بات ہے کہ اس میں ایکسائٹ منٹ excitement بہت ہوتی ہے اس میں باتوں کا شوق بڑی تیزی سے ہوتا ہے مگر جو ذہنی اور دماغی ایکسائیٹ منٹ ہے وہ لیکیسز میں بہت نمایاں ہے۔ موت کا ڈر ہمیشہ بہت نمایاں رہتا ہے۔ رونے کی طرف رجحان پایا جاتا ہے۔ خوف ٹھنڈے پسینے آتے اور ذرا سی بھی بات کاٹنا برداشت نہیں ہوتا۔ اس کے سر کی ایک عجیب علامت ہے جو چکروں اور درد کو ادلاتی بدلاتی ہے۔ اگر آرام کرے گا تو چکر شروع ہو جائیں گے اور اگر حرکت کرے گا تو درد۔ یا اس کے برعکس۔ اس قسم کا ادلنا بدلنا اس میں پایا جاتا ہے۔ آرام کرے گا تو سردرد ہو گی اور حرکت کرے گا تو چکر آئیں گے۔ تمام سانپوں میں نیند کے ساتھ مرض بڑھتے ہیں اس میں سر درد خصوصیت سے بہت بڑھتی ہے۔ جتنا لمبا مریض سوئے گا اتنی درد بڑھتی چلی جائے گی۔ یہاں تک کہ سر درد پھر بڑھ کر بعض دفعہ خود مریض کو اٹھاتی ہے اور پھر سوئے تو پھر بھی بڑھے گی۔ تو اگر نیند سر درد کو آرام نہ دے بلکہ ہمیشہ بڑھائے تو کروٹے لیس کو بھی استعمال کرنا چاہئے۔ اور سر اٹھانا بالکل ناممکن ہو جاتا ہے۔ بہت سخت درد ہے جس میں سر اٹھاتے ہی تکلیف بڑھ جاتی ہے لیکیسز میں بھی یہ علامت پائی جاتی ہے۔ جسم میں اگر اور بھی کہیں زخم ہوں ان کے کھرنڈ بنے ہوئے ہوں کاربنکل Carbuncle وغیرہ ہوں سارے بلیڈ Bleed کرنا شروع کر دیتے ہیں جب بھی کوئی خاص مرض کا حملہ ہو تو اس وقت ساری چیزوں کے اندر جوش پیدا ہو جاتا ہے اور بلیڈ کرنے لگ جاتی ہیں۔ اور خاص طور پر بہار کے موسم میں یہ نظر آئے تو پھر کروٹے لیس ہی غالباً دوا ہے۔

یہ جو کاربنکل کے زخم ہوتے ہیں شوگر میں عام طور پر نکل آتے ہیں پیچھے کمر میں۔ وہ اگر پس چولز Pustules کی صورت میں شروع ہوں اور پھر اردگرد پس چولز پھیل کر جڑوں والے پھوڑے بن جائیں تو اس میں کروٹے لیس مفید ہے لیکن اس میں رفتار کی تیزی پیش نظر رہنی چاہئے۔ چھوٹی سی پس چولز بنتی ہے بڑی تیزی سے وہ پھیلتا ہے اور کاربنکل بن جاتا ہے۔ ایسے کاربنکلز میں آرسنک اور ایک اور دوا ہے این تھریسینم وہ بھی مفید ہے۔ این تھرسنیم بھی بعض دفعہ خون کی بگڑی ہوئی صورتوں میں غیر معمولی اثر دکھاتی ہے۔ جب اس کو پڑھاؤں گا تو اس وقت آپ کو بتاؤں گا۔

سیاہ خون کا اخراج

ہر بیماری میں اس کی Black Offensive کو یاد رکھنا چاہئے بار بار ذہن نشین کر لیں۔ کروٹے لیس کی کوئی بھی بیماری ہو اس میں خون کا اخراج ضرور کہیں نہ کہیں سے ملے گا اور وہ بدبودار بھی ہوتا ہے اور سیاہ بھی اور گاڑھا ہونے کے باوجود جمتا نہیں۔ کالا مائع خون۔ گاڑھا بھی ہے بدبودار بھی ہے لیکن اس میں جمنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ بعض دفعہ عورتوں کو حمل میں پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ خاص طور پر اگر حمل کے دوران ٹائیفائیڈ بخار ہو جائے اور ابارشن ہو جائے تو یہی کروٹے لیس والی علامتیں اس کے خون کے اخراج میں اکثر ملتی ہیں اس لئے ایسی صورت میں تو آنکھیں کھول کر کروٹے لیس کی علامت کو دیکھتے ہی اس کا علاج شروع کر دینا چاہئے۔ حمل ہو اور ساتھ ٹائیفائیڈ ہو جائے اور پھر حمل ضائع ہو جائے اول تو حمل کے دوران اگر ٹائیفائیڈ ہو جائے تو بچہ کو روکنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ یہ بڑی خطرناک غلطی ہے۔ کیونکہ ٹائیفائیڈ بعض اوقات مستقل طور پر بچے کے دماغ پر اثر انداز ہو جاتا ہے۔ ابھی وہ پیدا بھی نہیں ہوا مگر اسے پاگل کر دے گا یا مفلوج کر دے گا۔ تو قدرت خود ایسی صورت میں باہر پھینکنا چاہتی ہے تو اس صورت میں اگر کوئی کوشش کرے کہ نہیں اسے روکا جائے مصنوعی طریقے پر تو یہ بڑی بے وقوفی ہے۔ قدرت کو اپنا کام کرنے دیں۔ اس کے بعد اگر خون میں ایسی علامتیں ہوں جو کروٹے لیس میں پائی جاتی ہیں یعنی سخت بدبودار اخراج اور سیاہ رنگ کا نہ جمنے والا خون ہو تو کروٹے لیس ہی دوا ہو گی اور اگر وقت پر دی جائے تو یہی اکیلی کافی ہو گی۔

اس میں ایک اور علامت یہ ہے کہ بعض دفعہ نیند کے دورے آتے ہیں اور بعض دفعہ جاگنے کے اور یہ دونوں حالتیں ایک دوسرے ادلتی بدلتی رہتی ہیں۔ سخت غنودگی میں اٹھا نہیں جاتا پھر اس کے بعد آنکھ کھل جائے گی تو سویا نہیں جائے گا یہ کروٹے لیس میں بات پائی جاتی ہے۔

تمام سانپوں میں Suspicion پائی جاتی ہے یعنی تمام سانپوں کے زہروں میں Suspicion یعنی Lack of Trust پایا جاتا ہے یہاں تک کہ اپنے قریبیوں سے بھی اگر لیکیسز کا کیس ہو تو اعتماد اٹھ جاتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ کسی نے مجھے زہر دے دیا ہے ہر سانپ کے زہر میں یہ علامت نمایاں ہے۔ ناجا میں جہاں تک مجھے یاد ہے میں نے نہیں پڑھی مگر باقی سانپوں میں یہ پائی جاتی ہے۔ اس کی کریونگ Craving جو ہیں وہ سٹرانگ ڈرنک Strong Drink کی ہیں اور اس کے لئے بڑا مشکل ہوتا ہے سٹرانگ ڈرنک کی کریونگ دور کرنا۔ یہاں غالباً ڈرنک سے ان کی مراد الکوحل شراب وغیرہ ہے۔ مگر جہاں تک اس کی کریونگ دور کرنا۔ الکوحلش Alcoholish کو شفا کا تعلق ہے میں نے دیکھا ہے سلفیورک ایسڈ بہترین دوا ہے اور یہاں یورپ میں مجھے اس کے تجربے کا موقع ملا ہے۔ بہت ہی موثر ہے۔ ایک قطرہ ایک گلاس بھر پانی میں ڈال دیں اور پھر تین دفعہ دیں ایک دن میں۔ اسی کو تین دفعہ کر کے پلا دیں۔ مگر ایک قطرہ سے زیادہ نہ ڈالیں۔ یہ بہت ہی تیز زہر ہے۔ ایک قطرہ ہی سارے پانی کو کھٹا کر دیتا ہے۔ تو جو بھی ایسے مریض آتے ہیں ابھی چند دن ہوئے فون پر مجھ سے کسی نے پوچھا تھا اس کیس کے متعلق کہ اس کا دوست تھا بہت مصیبت میں تو اس کو بھی میں نے یہی دوا تجویز کی تھی مگر کروٹے لیس میں بھی یہ اثر پایا جاتا ہے کہ اگر مریض زیادہ موٹا اور بہت Slugy ہو اور چربی بہت چڑھی ہو۔ یہ پتہ نہیں کیوں بعض ڈاکٹر یہ علامت بتاتے ہیں۔ لیکن کروٹے لیس کے متعلق لکھا ہوا ہے کہ اگر موٹا مریض ہو اور مچرب ہو تو اس میں کروٹے لیس الکوحل کی Excessive خواہش سے بچا لیتا ہے اور صرف شراب پینے کا سوال نہیں ہے بلکہ Punjent چیزیں' تیز سرکے' تیز کاٹنے والے اچار قسم کی چیزوں کھا کریونگ بڑھ جائے تو اس میں بھی کروٹے لیس مفید ہو سکتا ہے۔

سلفیورک ایسڈ کی پوٹنسی بنانے کا طریق

ایک خاتون نے سوال کیا کہ سلفیورک ایسڈ کی پوٹنسی کس طرح تیار کرنی چاہئے حضرت صاحب نے فرمایا آپ پوٹنسی بنا کے دیکھ لیں مگر شرابی ملنا کہاں سے ہے۔

آپ ایک قطرہ ایک بڑے گلاس میں ڈال دیں اور اس کو ذرا سا شیک Shake کیا اور دن میں تین دفعہ پی لیا۔ اگلی رات ایک اور قطرہ ڈال دیں بس۔ یہ دوا کیمسٹ کی دوکان سے ملے گی لیکن انڈسٹریل نہ لیں جو سائنس لیبارٹریز میں استعمال ہوتا ہے یعنی سکولوں اور کالجوں کی لیبارٹریوں میں استعمال ہوتا ہے وہ استعمال کریں ایک ہوتا ہے انڈسٹریل سلفیورک ایسڈ وہ زیادہ کروڈ اور خام ہوتا ہے اس میں کئی دوسری چیزیں بھی ملی ہوتی ہیں لیکن جو لیبارٹریز میں ملتا ہے وہ خالص سلفیورک ایسڈ ہوتا ہے۔ جن کے بچے کیمسٹری پڑھتے ہیں وہ آرام سے سکول یا کالج سے لاسکتے ہیں۔

حضرت صاحب نے ایک خاتون کو ہدایات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیتے ہوئے فرمایا میں نے الفضل کی رپورٹیں غور سے دیکھی ہیں۔ پہلے تو میں صرف سرسری دیکھا کرتا تھا وقت نہیں ملتا تھا۔ تو بہت اچھی تیار کی ہوئی ہیں مگر سر پیر پورا نہیں ہے۔ ڈرامائی انداز زیادہ ہے۔ اس کو زیر نظر رکھیں صرف اس کے شروع میں جیسا کہ آپ سے گفتگو ہوئی تھی ابتدائی تعارف شامل کر دیں مثلاً کروٹے لیس کے متعلق کہ یہ کیا زہر ہے اور اگر کوئی نیٹرم میور ہے تو اس کے متعلق یہ بتانا ہے کہ یہ ٹیبل سالٹ Table Salt ہے کامن سالٹ Common Salt ہے۔ سوڈیم کلورائیڈ ہے اور یہ عام طور پر کھانے میں استعمال کیا جاتا ہے اس لئے بظاہر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا لیکن جب پوٹنٹائز Potentise کر دیں تو اثر دکھاتا ہے اور عجیب بات ہے کہ منہ میں نمک اتنا زیادہ موجود ہوتا ہے کہ پوٹنٹائز جو بہت ہی Dilute ہوا ہو وہ نمک جب زبان پر پڑتا ہے تو اثر نہیں دکھانا چاہئے وہ بیچ میں مل جائے گا لیکن اثر دکھاتا ہے۔ تو پوٹنسی بننے کے بعد اس کی نیچر بدل جاتی ہے کچھ اور ہی چیز بن جاتی ہے اور یہ بہت ہی موثر ہے۔ آئندہ جب بھی کلاس ہوگی اللہ نے چاہا تو نیٹرم میور سے شروع کریں گے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 22- اگست 1996ء

12-00 رات - اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل - المائدہ بیسن کے لڈو (دوبارہ)
2-00 نیچرل کیور - ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
3-00 عربی زبان سیکھئے۔
3-30 عربی سیکھئے - دوبارہ
4-00 تلاوت - حدیث - خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر۔
5-00 لقاء مع العرب
6-00 درثمین - حصہ چہارم (دوبارہ)
6-30 متفرق پروگرام۔
7-00 اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
8-00 عربی سیکھئے - دوبارہ
8-30 عربی پروگرام - قصیدہ نظم۔
9-00 نیچرل کیور - ہومیو پیتھک کلاس - از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ (دوبارہ)
10-00 تلاوت - حدیث - خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر۔
11-00 سندھی پروگرام
12-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ المائدہ - بیسن کے لڈو۔
1-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
2-00 اردو پروگرام - سیرت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ - از ایم - اعظم اسیر صاحب
3-00 اردو کلاس - حضرت صاحب کے ساتھ - (دوبارہ)
4-00 تلاوت - حدیث - خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر۔
5-00 چینی پروگرام - چینی بھائیوں سے محبت کے ساتھ۔
6-00 نیچرل کیور - ہومیو پیتھک کلاس از حضرت امام جماعت الرابع (نیا)
7-00 کوئز پروگرام
7-30 حضرت امام جماعت الرابع کی طرف سے الزامات کے جوابات 23-3-94
8-00 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 بوسنین پروگرام
10-00 تلاوت - حدیث - خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر - حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ ملاقات۔
11-00 جرمن پروگرام۔

جمعہ 23- اگست 1996ء

12-00 رات - حضرت صاحب کے ساتھ اردو کلاس
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن تفریحی پروگرام۔ مشاعرہ جلسہ سالانہ یو - کے 1995ء حصہ اول
2-00 نیچرل کیور - ہومیو پیتھک کلاس - از حضرت امام جماعت الرابع - (دوبارہ)
3-00 نارویجین زبان سیکھئے۔
3-30 متفرق پروگرام
4-00 تلاوت - حدیث - خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر - حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ ملاقات۔
5-00 لقاء مع العرب - (دوبارہ)
6-00 کوئز پروگرام۔
6-30 الزامات کے جوابات از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع - سیشن نمبر 4- 96-1-23 - (دوبارہ)
7-00 اردو کلاس - حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
8-00 نارویجین زبان سیکھئے۔
8-30 متفرق پروگرام۔
9-00 نیچرل کیور - ہومیو پیتھک کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ (دوبارہ)
10-00 تلاوت - حدیث - خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر - حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ ملاقات۔
11-00 پشتو پروگرام۔
12-00 احمدیہ ٹیلی ویژن تفریحی پروگرام۔ مشاعرہ جلسہ سالانہ یو - کے - 1995ء حصہ اول
1-00 لقاء مع العرب - (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام - اردو پروگرام
3-00 اردو کلاس - حضرت صاحب کے ساتھ
4-00 تلاوت - حدیث - خبریں
4-30 درود شریف اور الحمد
5-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع جرمنی سے۔
6-15 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ۔
7-15 تقریر - قبولیت دعا - حصہ دوئم از لئیق طاہر صاحب
8-00 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 ترکی پروگرام
10-00 چلڈرنز کارنر
11-00 جرمن پروگرام۔

جمعرات 29- اگست 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (نیا)
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل المائدہ "سلاد"
2-00 نیچرل کیور - ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
3-00 عربی زبان سیکھئے (دوبارہ)
3-30 عربی پروگرام - قصیدہ، نظم
4-00 تلاوت - حدیث - خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر - حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ ملاقات (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00 درثمین حصہ پنجم (دوبارہ)
6-30 متفرق پروگرام
7-00 (صبح) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
8-00 عربی سیکھئے (دوبارہ)
8-30 عربی پروگرام - قصیدہ، نظم
9-00 نیچرل کیور - ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
10-00 تلاوت - حدیث - خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر - حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ ملاقات
11-00 سندھی پروگرام
12-00 (دوپہر) احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل - المائدہ (سلاد) (دوبارہ)
1-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
2-00 اردو پروگرام - سیرت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ از مولوی محمد حسین۔ حصہ اول
3-00 (سہ پہر) اردو کلاس - حضرت صاحب کے ساتھ
4-00 تلاوت - حدیث - خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر۔
5-00 چینی پروگرام (-) اصولی کی فلاسفی
6-00 (شام) نیچرل کیور - ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (نیا)
7-00 کوئز پروگرام (-) اصولی کی فلاسفی
7-30 الزامات کے جوابات از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سیشن نمبر 5- 24-1-94
8-00 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 بوسنین پروگرام
10-00 تلاوت - حدیث - خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر۔
11-00 جرمن پروگرام

جمعہ 30- اگست 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن - تفریحی پروگرام مشاعرہ جلسہ سالانہ (یو کے) 1995ء حصہ دوئم
2-00 نیچرل کیور - ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
3-00 نارویجین زبان سیکھئے
3-30 متفرق پروگرام
4-00 تلاوت - حدیث - خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر۔
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
6-00 کوئز پروگرام (-) اصولی کی فلاسفی
6-30 الزامات کے جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سیشن نمبر 5- 94-1-24 (دوبارہ)
7-00 (صبح) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (دوبارہ)
8-00 نارویجین زبان سیکھئے
8-30 متفرق پروگرام
9-00 نیچرل کیور - ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
10-00 تلاوت - حدیث - خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر۔
11-00 پشتو پروگرام
12-00 (دوپہر) احمدیہ ٹیلی ویژن تفریحی پروگرام مشاعرہ جلسہ سالانہ (یو کے) 1995ء حصہ دوئم
1-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام - اردو پروگرام
3-00 (سہ پہر) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ
4-00 تلاوت - حدیث - خبریں
4-30 درود شریف اور نظم
5-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
6-15 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ
7-15 تقریر - دین حق کی تعلیم شادی شدہ زندگی کے متعلق
8-00 لقاء مع العرب (نیا)
9-00 ترکی پروگرام
10-00 تلاوت - حدیث - خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر - حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ ملاقات
11-00 جرمن پروگرام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 21- اگست-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 27 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 35 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اپوزیشن نے استعفے دینے ہیں تو دیر نہ کرے۔ اپوزیشن سے ہر معاملے پر تعاون کے لئے تیار ہوں۔ مگر اس سال صرف بلدیاتی الیکشن ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کو عبرتناک سزا دی جائے گی مگر میں سرعام پھانسیوں کے خلاف ہوں۔ حالیہ واقعات میں ایک دو گروہ ملوث ہیں جن کی نشاندھی ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرقہ واریت یا دھماکے حکومت کی ناکامی نہیں۔ امریکہ میں طیارہ دھماکے سے پھٹنے کا کسی نے یہ مطلب نہیں لیا کہ حکومت فیل ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن محاذ آرائی چھوڑ دے۔ اس سوال پر کہ اپوزیشن بڑی پر اعتماد ہے کہ اس سال نگران حکومت قائم ہو کر عام انتخابات ہوں گے، وزیر اعظم نے کہا کہ 1996ء میں تبدیلی کی خبر اپوزیشن کی محض خوش فہمی ہے۔ اس سال صرف ایک تبدیلی آرہی ہے اور وہ ہے بلدیاتی انتخابات۔ اپوزیشن اپنا اصل کردار ادا کرے بار بار کی ہڑتال سے غریب لوگ متاثر ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر نگران حکومت قائم ہو جائے تو یہ ذمہ داری کون دے سکتا ہے کہ عبوری حکومت مستقل حکومت نہیں بن جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تین ماہ تک فرقہ واریت ختم ہو جائے گی۔

○ حکومت نے پٹرولیم کی مصنوعات میں اضافہ کر دیا ہے ریگولر پٹرول کی قیمت میں 40 پیسے اضافہ کر دیا گیا ہے۔ سپر اور پریمیئر کی قیمت میں 24 پیسے، جی پی ون 35 پیسے، اور جی پی فور کی قیمت میں 27 پیسے کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ فرنس آئل کی قیمت میں 98 روپے ٹن کا اضافہ ہوا ہے۔ جبکہ ڈیزل کی قیمت میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ اسمبلیوں سے خیر کی توقع نہیں ہے۔ نظام کی بھی اصلاح ہونی چاہئے۔ نظام بدلنے کے لئے نئے الیکشن کی صورت میں عوام سے نیا مینڈیٹ لینا پڑے گا۔ پوری قوم کا مطالبہ ہے کہ اسمبلیاں توڑ کر حکومت کو گھر بھیجا جائے۔ غلط پالیسیوں سے ہر قسم کا بحران موجود ہے۔

○ کراچی کے مختلف علاقوں سے سپاہ صحابہ سپاہ محمد اور تحریک جعفریہ کے سینکڑوں کارکن گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ یہ اقدام جمشید کوارٹرز میں 12- افراد کی ہلاکت اور پنجاب میں میلسی کے قریب مجلس عزا پر فائرنگ جیسے واقعات کے بعد کسی ممکنہ رد عمل سے بچنے کے لئے اٹھایا گیا ہے۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے اپنے ریمارکس میں کہا ہے کہ پولیس کارروائی ڈالنے کے لئے شیشوں کو پکڑ لیتی ہے۔ بڑے بڑے ڈرگ ڈیلرز آزادانہ پھرتے رہتے ہیں۔ راوی روڈ اور موہنی روڈ لاہور کے علاقے منشیات فروشوں سے بھرے رہتے ہیں مگر صرف "پڑی بازوں" کو پکڑ کر جیلیں بھر دی جاتی ہیں۔ فاضل جج نے پولیس کی موجودگی میں نشے کے عادی افراد کے کیس کی سماعت کے لئے ایک کیس کا چالان 11 ماہ تک پیش نہ کرنے کا سختی سے نوٹس لیا۔

○ امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان بھارت سے مسئلہ کشمیر سمیت تمام اختلافات طے کرے۔ مسئلہ کشمیر حل کرنے کے لئے شملہ معاہدہ ابتدائی مذاکرات کی بنیاد بن سکتا ہے۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے نواز شریف فیملی کی ملوں رمضان اور برادرز شوگر ملز کے متعلق کمپنی بنچ کے فیصلے معطل کر دیئے ہیں۔ ڈویژن بنچ انٹر کورٹ اپیل پر آئندہ سماعت 15 ستمبر کو کرے گا۔ وکلاء نے دلائل میں کہا کہ کاربوریٹ لاء اتھارٹی اور انسپکٹر نے اپیل کنندگان کا موقف نہیں سنا۔ تمام ڈائریکٹرز کو ہٹانے کی استدعا کی گئی تھی مگر بنچ نے صرف شریف فیملی کے افراد کو ہٹایا اور مخالف فیملی کے افراد کو برقرار رکھا۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اپوزیشن آجکل اسمبلیوں سے استعفے دینے کی باتیں اس لئے کر رہی ہے کہ اسے مارچ 97ء میں سینٹ کے انتخابات میں اپنی شکست صاف نظر آ رہی ہے

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے اعلان کیا ہے کہ بچوں سے مشقت لینے کے قانون میں ترمیم کی جائے گی۔

○ وزیر اعظم نے ہدایت کی ہے کہ پیپلز پارٹی کے پرانے لیڈر قیوم نظامی کو صوبائی محتسب مقرر کر دیا جائے۔

○ اپوزیشن نے قومی اسمبلی کے اجلاس سے واک آوٹ کیا۔ اپوزیشن نے کہا کہ حکومت ملک میں امن و امان قائم کرنے میں ناکام ہو چکی ہے۔

○ جھنگ پولیس کے تشدد سے مسلم لیگی کارکن ہلاک ہو گیا۔ تھانے کا تمام عملہ لاش سمیت فرار ہو گیا۔ پولیس نے محمد عراق اور اس کے ساتھی کو ضلع کچہری سے گرفتار کیا۔ تھانے میں دونوں کو الٹا لٹکا کر تشدد کیا گیا۔ چیخیں سن کر سینکڑوں لوگ تھانے کے باہر جمع ہو گئے۔ محمد عراق دم توڑ گیا۔ مسلم لیگ (ن) نے لاش برآمد کرنے کے لئے 24 گھنٹے کا نوٹس دے دیا ہے۔

○ پاکستان میں جمہوریت کے فروغ اور مارشل لاء کا راستہ روکنے کے لئے 16 چھوٹی جماعتوں نے قومی اتحاد کا احیاء کرنے کا اعلان کیا ہے یہ اعلان پاکستان قومی اتحاد کے سابق سیکرٹری مسٹر رفیق باجوہ نے کیا ہے۔

○ سابق جج مسٹر جسٹس ذکی الدین پال اور دیگر ماہرین قانون نے جسٹس نسیم حسن شاہ کے انٹرویو پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ذوالفقار علی بھٹو کی سزا موت نہیں بنتی تھی تو اس میں کمی کیوں نہ کی گئی۔ ریلیف کا فیصلہ تو خود عدالت کرتی ہے۔ جسٹس نسیم حسن شاہ نے غلط اور غیر قانونی بات کہی ہے۔ وکیل کہے یا نہ کہے سزا کا تعین عدالت کی ذمہ داری ہے۔

○ بلدیاتی انتخابات جماعتی یا غیر جماعتی بنیادوں پر کرانے کا فیصلہ 27- اگست کو ہو گا۔

سکن سپیشلسٹ کی آمد

○ 23- اگست بروز جمعہ مکرم ڈاکٹر عبد الرفیق سمیع صاحب سکن سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال میں آرہے ہیں۔ وہ صبح ساڑھے آٹھ بجے سے جلدی امراض کے بارے میں علاج و مشورہ دیں گے۔ جو مریض پہلے رجسٹر ہو چکے ہونگے ان سب کو دیکھ کر واپس جائیں گے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سیل • سیل • سیل
ہر قسم کے مردانہ اور لیڈیز کپڑے پر سیل جاری ہے فائدہ اٹھائیں۔
الفردوس کلاتھ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ

ضرورت ہے
ہومیو دواساز ادارے کو پاکستان بھر میں میٹرک پاس تجربہ کار۔ محنتی اور مخلص میڈیکل ریپس کی ضرورت ہے۔ اچھے اور روشن مستقبل کے لئے خود ملیں یا درخواست بھجوائیں۔ ترقی کے بہترین مواقع موجود ہیں
ڈاکٹر مرزا رفیق احمد المنیب پولی کلینک
دار الصدر غربی الف ربوہ فون: 211794-04524

کارڈلیس ٹیلی فون۔ انٹرکام کی تسلی بخش مرمت کیلئے تشریف لائیں
احمد الیکٹرانکس ریپئیر سروسز
شاپ نمبر 69 الفیصل مارکیٹ لیاقت روڈ راولپنڈی
فون دوکان: 536367-051

کراچی میں معیاری سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الکرم جیولرز
بازار فیصل کریم آباد (چورنگی) کراچی
پروپرائیٹرز: میاں عبد اللطیف شاہکوٹی اینڈ سنز
فون: 6325511
6330334

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ۔ کامیاب علاج
زد جام عشق	نواب شاہی
شباب آور موتی	حب نشاط
○ فہرست ادویہ و جنتری 1996ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں
○ بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کیساتھ
ہمارا شعار • خدمت • دیانت
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
• مکانات • پلاٹ • دوکانیں و دیگر سکنی و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی 5- کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 212508